تارک وطن طلبہ کے حقوق کی نگہبانی سے متعلق نیو یارک اسٹیٹ کی رہنمائی

جنوری 2025

نیو یارک اسٹیٹ کے اٹارنی جنرل کا دفتر (Office of Attorney General, OAG)، نیو یارک کی گورنر Kathy Hochul کا دفتر، اور نیو یارک کا ریاستی محکمہ تعلیم (State Education Department, SED) تمام طلبہ، بشمول تمام غیر شہری طلبہ کے حقوق کی نگہبانی کے طویل مدتی عزم کا اشتراک کرتے ہیں۔ ہمارے دفاتر نے اس سے پہلے اس امر کو یقینی بنانے کے لیے متعدد عنوانات پر اسکول ڈسٹرکٹس اور ریاستی ایجنسیوں کو رہنمائی جاری کی ہے کہ نیو یارک کے تارک وطن طلبہ کو تعلیم اور دیگر عوامی خدمات تک مساوی رسائی حاصل ہے۔[1] ہماری کمیونٹیز میں ترک وطن کی بڑھی ہوئی وفاقی کارروائیوں کی حالیہ دھمکیوں کی روشنی میں، ہم اس بات کے دوبارہ اثبات کے لیے خط لکھتے ہیں کہ اسکولوں کو ایک محفوظ پناہ گاہ ہونا چاہیے جہاں تمام طلبہ کا خیر مقدم کیا جاتا ہو اور جہاں مفت عوامی تعلیم فراہم کی جانی چاہیے۔

یہ رہنما ریاستی اور وفاقی قانون کے تحت اسکول ڈسٹرکٹس کی جوابدہی کے سلسلے میں ان کے لیے متعلقہ وسائل کو نمایاں اور ان کی صراحت کرتا ہے۔ یوں تو یہ رہنمائی ان مقامی پالیسیوں کا ازالہ نہیں کرتی ہے جو اضافی تحفظات کا بوجھ اٹھا سکتی ہیں، مگر اسکول ڈسٹرکٹس کو اپنے آپریشنز پر نافذ العمل تمام پالیسیوں سے واقف رہنا چاہیے۔ تعمیل سے قطع نظر سوالات پیدا ہونے کی حد تک، ہم اسکول ڈسٹرکٹس کو SED اور OAG سے رابطہ کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔[2]

I. اندراج اور رجسٹریشن کے تقاضے

نیو یارک کے قانون کے تحت، 5 سے 21 سال کی عمر جن بچوں نے ہائی اسکول ڈپلوما حاصل نہیں کیا ہے وہ جس ڈسٹرکٹ میں رہتے ہیں اس میں مفت عوامی تعلیم کے مستحق ہیں۔[3] اسکول ڈسٹرکٹس ملکی بنیاد، ترک وطن کی حیثیت، نسل یا لسانی مہارت، نیز دیگر اسباب کی بنیاد پر داخلہ سے منع نہیں کر سکتے ہیں۔[4] امریکی سپریم کورٹ نے اسی طرح طویل عرصے سے کہا ہے کہ طلبہ کو ان کی امیگریشن کی حیثیت یا ان کے والدین یا سرپرستوں کی حیثیت کی بنیاد پر مفت عوامی تعلیم سے منع نہیں کیا جا سکتا ہے۔[5] اسکول کی جو پالیسیاں تعلیم تک مساوی رسائی کو ناکام بناتی ہیں وہ ڈسٹرکٹس کو قانونی ذمہ داری سے دوچار کرسکتی ہیں اور اسکول کی کمیونٹیز کو کمزور کر سکتی ہیں۔

نیو یارک کے اسکولوں میں تمام طلبہ کا خیر مقدم ہونے کو یقینی بنانے کے لیے، ہم اسکول ڈسٹرکٹس کو یاد دلاتے ہیں کہ انہیں اندراج میں امتیازی رکاوٹیں کھڑی نہیں کرنی چاہئیں یا بصورت دیگر رجسٹریشن کروانے سے تارک وطن طلبہ کی حوصلہ شکنی نہیں چاہیے۔ [6] لہٰذا اسکولوں کو اس ڈسٹرکٹ میں رہائش کے متعدد ثبوتوں کو ملحوظ رکھنا لازم ہے اور وہ دستاویزی شہادت کی قابل قبول شکلوں کو ایک غیر جامع فہرست عوامی طور پر دستیاب کرا سکتے ہیں۔[7] اسکولوں کو سوشل سیکیورٹی کارڈ یا نمبر، یا کوئی ایسی معلومات طلب کرنے سے بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے جن سے اندراج کے وقت ترک وطن کی حیثیت کا انکشاف ہوگا۔[8] اور اسکولوں پر تارک وطن اور بے گھر طلبہ کا فوری طور پر اندراج کرنا لازم ہے اگرچہ ان کے پاس رہائش کے ثبوت، ٹیکہ کاریوں، اسکول ریکارڈوں یا رجسٹریشن کے لیے تمثیلی طور پر مطلوب دیگر دستاویزات کی کمی ہو۔[9] اندراج اور رجسٹریشن کے سلسلے میں ریاستی اور وفاقی جوابدہی سے متعلق اضافی رہنمائی کے لیے، اسکول ڈسٹرکٹس کو ہمارے 2023 کے جوائنٹ انرولمنٹ گائیڈنس سے رجوع کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔[10]

اس کے علاوہ، وفاقی میک کینی-وینٹو ہوم لیس اسسٹنٹ ایکٹ (McKinney-Vento Homeless Assistance)، نیز نیو یارک کا تعلیمی قانون اور نافذ کرنے والے ضوابط، اسکول ڈسٹرکٹس کے لیے ایک مثبت ذمہ داری بناتے ہیں کہ وہ ایسے طلبہ کے لیے جو بے گھر کا سامنا کر رہے ہیں یا

عارضی رہائش، بشمول تارکین وطن کی پناہ گاہوں میں رہ رہے ہیں، تعلیم تک رسائی فراہم کریں۔[11] ہماری 2021 کی جوائنٹ میک کینی-وینٹو گائیڈنس (McKinney-Vento Guidance) اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ اسکول ڈسٹرکٹ کو بے گھری کا سامنا کرنے والے طلبہ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنے قانونی فرائض کو کس طرح پورا کرنا چاہیے۔[12] یہ اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ ایسے طلبہ کو فوری طور پر، یا تو ان کے اصل اسکول میں یا موجودہ مقام پر اندراج کا حق حاصل ہے، اس امر سے قطع نظر کہ وہ ایک ہی ضلع میں ہوں۔[13] اسکول ایسے بے گھر بچوں اور نوجوانوں کو شناخت کرنے کے لیے رابطہ کے ذمہ دار ہیں جنہیں اعانت درکار ہے اور انہیں عام طور پر طالب علم کے عارضی رہائش کے مقام تک آمدورفت کے لیے نقل و حمل بھی فراہم کرنا لازم ہے۔[14] McKinney-Vento ایکٹ کو لاگو کرنے اور بے گھری کا سامنا کرنے والے طلبہ کا تعاون کرنے کے بارے میں اضافی وسائل کے لیے، اسکول ڈسٹرکٹس کو نیو یارک اسٹیٹ کا تکنیکی و تعلیمی اعانت مرکز برائے بے گھر طلبہ (New York State Technical and Education Assistance Center for Homeless Students, NYS-TEACHS) سے رابطہ کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔[15].

II. طالب علم کی معلومات اکٹھی کرنا اور طالب علم کے ریکارڈوں تک رسائی حاصل کرنا

وفاقی اور ریاستی قانون، بنیادی طور پر 1974 کا فیملی ایجوکیشن اینڈ پرائیویسی رائٹس ایکٹ آف (Family Education and Privacy Rights Act, FERPA)، عام طور پر والدین کی رضامندی کے بغیر ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات (personally identifiable information, PII) کے افشاء کو روکتا ہے۔[16] جیسا کہ یہاں قابل اطلاق ہے، اسکول صرف تب PII جاری کر سکتے ہیں جب اس سے ڈائرکٹری کی معلومات کی تشکیل ہوتی ہو یا اسے "عدالتی حکم یا قانونی طور پر جاری کردہ عرضی" کے جواب میں فراہم کیا جا رہا ہو۔[17] ڈائرکٹری کی معلومات میں طالب علم کا نام، پتہ اور ٹیلیفون نمبر جیسی معلومات شامل ہوتی ہیں۔ [18] اس میں ترک وطن کی حیثیت، شہریت، یا ملکی بنیاد کی معلومات یا دستاویزات شامل نہیں ہیں، اور اسکولوں کو اثباتی انداز میں یہ معلومات جمع کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے جب تک ایسا کرنے کی ضرورت نہ ہو۔ اگر ایسی معلومات مخصوص پروگرام میں شرکت یا رپورٹنگ کے تقاضوں کے لیے ضروری ہوں، تو اسے اندراج کے عمل کے بعد اکٹھا کیا جائے اور جہاں بھی ممکن ہو اسے گمنام رکھا جائے۔ عدالتی حکم یا قانونی طور پر جاری کردہ عرضی کے مدنظر مذکورہ بالا استثناء کی شر کے ساتھ،[19] اسکولوں کو طلبہ کی معلومات وفاقی یا مقامی قانون نافذ کرنے والے عہدیداروں کو فراہم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔[20]

FERPA اسکولوں کو والدین، سرپرست، یا نابالغ طالب علم کی پیشگی اجازت کے بغیر اسکول ریسورس آفیسرز (School Resource Officers SRO) کو طلبہ کے ترک وطن کی حیثیت کے بارے میں معلومات والے ریکارڈوں کا انکشاف کرنے سے بھی روکتا ہے، سوائے ان مخصوص حالات کے جہاں SRO کو اسکول کا عہدیدار سمجھا جاتا ہے۔[21] اس کے بعد بھی، SRO تعلیمی ریکارڈز سے صرف PII کو جائز تعلیمی مقصد کے لیے استعمال کر سکتے ہیں جس کے لیے معلومات طلب کی گئی تھیں—[21]یعنی اسکول کی حفاظت اور طلبہ کی جسمانی سلامتی کو فروغ دینے کے لیے۔ ہمارے دفاتر اس بات کا اعادہ کرتے ہیں کہ ترک وطن کی حیثیت کی معلومات اسکول کے حفاظتی مقاصد یا جائز تعلیمی مقاصد کو پورا نہیں کرتی ہیں۔ اس طرح SRO کو ترک وطن کی حیثیت کی معلومات کے لیے طالب علم کے اسکول کے ریکارڈ کی جانچ نہیں کرنی چاہیے۔[22] اس کے علاوہ، ایسی معلومات کا SRO کا افشاء کرنا FERPA کی تعلیمی ریکارڈ سے PII کے افشاء اور دوبارہ انکشاف پر پابندیوں کی بھی خلاف ورزی کر سکتا ہے۔[23]

اگر کوئی وفاقی یا مقامی قانون نافذ کرنے والا عہدیدار طالب علم کی معلومات کی درخواست کرتا ہے، تو اسکول کو معلومات کا انکشاف نہیں کرنا چاہیے اور اس کے بجائے عرضی یا دیگر ایسی دستاویزی شہادت کی درخواست کرنی چاہیے جس پر درخواست کی بنیاد ہے۔ اس کی وصولی کے بعد، اسکول کو طالب علم کی کسی بھی معلومات کو ظاہر کرنے سے پہلے اپنے اٹارنی سے رابطہ کرنا چاہیے۔[24] اسکولوں کو چاہیے کہ اس طرح کی کسی درخواست سے SED کے رازداری دفتر کو مطلع کریں۔[25]

اس کے علاوہ، ہماری تجویز ہے کہ اسکول ڈسٹرکٹس:

- » اپنی ڈائرکٹری کی معلومات کی پالیسیوں کا جائزہ لے کر یقینی بنائیں کہ ان میں ایسی معلومات شامل نہیں ہیں جو نادانستہ طور پر کسی طالب علم کے ترک وطن کی حیثیت کا انکشاف کر سکتی ہیں۔ اس میں تاریخ پیدائش، قومیت یا پاسپورٹ کی معلومات شامل ہو سکتی ہیں۔[26] اس کے علاوہ، ڈائرکٹری کی معلومات کے استثناء کی اجازت ہے اور اس میں صرف وہ معلومات شامل ہو سکتی ہیں جن کا "اگر انکشاف ہو جائے تو وہ عام طور پر نقصان دہ یا رازداری پر حملہ نہیں سمجھی جائیں گی۔"[27] اسکول ڈسٹرکٹس ڈائریکٹری کی معلومات کی ایک محدود پالیسی کو بھی نافذ کرنے کے خواہاں ہو سکتے ہیں جو ایک تعلیمی ایجنسی کو "اپنی ڈائریکٹری عہدہ کو مخصوص جماعتوں کو، مخصوص مقاصد کے لیے، یا دونوں تک محدود کرنے کی اجازت دیتی ہے۔"[28] اس کے علاوہ، والدین اور طلبہ کو اپنے اسکول سے ڈائرکٹری کی معلومات کے آپٹ آؤٹ فارم کی درخواست کر کے ڈائریکٹری معلومات کے انکشاف سے آپٹ آؤٹ کرنے کا حق ہے؛[29]
- » ڈسٹرکٹ کا سالانہ FERPA نوٹس دوبارہ جاری کریں جس میں والدین اور سرپرستوں کو (اگر کوئی ہوں تو) ڈسٹرکٹ کی ڈائرکٹری کی معلومات پالیسی سے آپٹ آؤٹ کرنے کے ان کے حق کے بارے میں مطلع کیا جائے، اگر ممکن ہو تو ڈسٹرکٹ کے اندر طلبہ کی بنیادی زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جائے؛[30]
- » اگر وفاقی یا مقامی قانون نافذ کرنے والے عہدیدار نے اپنے بچے کی معلومات کی درخواست کی ہے تو والدین یا سرپرستوں کو (اگر کوئی ہوں تو) فوری طور پر مطلع کریں؛[31] اور
- » اس امر کا تعین کرنے کے لیے جمع کردہ موجودہ معلومات کا جائزہ لیں کہ آیا اس طرح کی معلومات غیر ضروری طور پر کسی طالب علم یا والدین کے ترک وطن کی حیثیت کو ظاہر کر سکتی ہیں اور کیا معلومات کو جمع کرنے کی ضرورت ہے۔

ریاستی قانون کے تحت، طلبہ اور فیملیز SED کے رازداری دفتر میں PII کے غیر مجاز انکشاف سے متعلق شکایات درج کر سکتے ہیں۔[32]

III. قانون نافذ کرنے والے اداروں کی حراست، پوچھ گچھ، یا اسکول کی پراپرٹی سے طلبہ کو ہٹانا

متعدد وفاقی و ریاستی قوانین، بشمول نیو یارک کا تعلیمی قانون، نیو یارک کا فیملی کورٹ ایکٹ، اور امریکی سپریم کورٹ کا فیصلہ *Plyler v. Doe* میں، حراست، پوچھ گچھ، اور اسکول کی پراپرٹی سے طلبہ کے اخراج کے سلسلے میں اسکول ڈسٹرکٹس پر فرائض عائد کرتا ہے۔ اس طرح کے فرائض کی خلاف ورزی اسکول ڈسٹرکٹس پر جوابدہی عائد کر سکتی ہے۔ ہماری ایجنسیاں قانون نافذ کرنے والے افسران کی طرف سے کسی طالب علم تک رسائی حاصل کرنے کی صورت میں قابل عمل قانونی ذمہ داریوں اور طریقہ کار کے سلسلے میں اسکول ڈسٹرکٹس کے لیے ہماری 2017 اور 2019 کی مشترکہ امیگریشن ایجوکیشن گائیڈنس کا اعادہ کرتی ہیں اور اس کی وضاحت کرتی ہیں۔[33]

ایک ابتدائی معاملے کے طور پر، ہم SED کے دیرینہ موقف کی توثیق کرتے ہیں کہ قانون نافذ کرنے والے افسران کسی طالب علم کو اسکول کی پراپرٹی سے نہیں نکال سکتے یا طالب علم کے والدین یا والدین کے رشتہ دار شخص کی رضامندی کے بغیر طالب علم سے پوچھ گچھ نہیں کرسکتے، سوائے ذیل میں بیان کردہ محدود حالات کے۔[34] اس کے علاوہ، نیو یارک اسٹیٹ ایگزیکٹو آرڈر 170.1 یہ فراہم کرتا ہے کہ وفاقی امیگریشن حکام کی طرف سے دیوانی گرفتاریوں کو صرف ریاستی سہولیات، جیسے اسکول کے اندر تب ہی عمل میں لایا جا سکتا ہے جب اس کے ساتھ عدالتی وارنٹ یا تحویل کا اختیار دینے والا حکم ہو الّا یہ کہ دیوانی گرفتاری کا تعلق سہولت کے اندر موجود کسی کارروائی سے ہو۔[35] کسی طالب علم کو گرفتار یا اس سے پوچھ گچھ کرنے کے لیے وفاقی یا مقامی قانون نافذ کرنے والے عہدیدار (بشمول SRO) کی طرف سے درخواست کے ساتھ پیش کیے جانے پر، اسکول کے اہلکار کو—سبھی کے لیے معلمین کے بطور اپنا کردار انجام دینے میں—درج ذیل پر غور کرنا چاہیے:

(1) اسکول پراپرٹی کے اندر موجود افسران کو طالب علم تک رسائی کی اجازت نہ دیں، سوائے اس کے کسی بدیہی حفاظتی صورتحال کا ازالہ کرنا ہو یا جہاں عدالتی وارنٹ یا حکم کے سبب قانون کی رو سے مطلوب ہو؛

(2) یاد رکھیں کہ دستاویزی شہادت کی بہت ساری ایسی شکلیں ہیں جو کوئی افسر پیش کر سکتا ہے، ان میں سے سبھی ہمارے ریکارڈوں کو پلٹنے یا طالب علم تک رسائی دینے کو جائز قرار دینے کے لیے قانونی طور پر کافی نہیں ہیں۔ آپ کو افسر سے دستاویزی شہادت کی درخواست کرنی چاہیے۔ اس طرح کی دستاویزی شہادت کی مختلف شکلیں ہو سکتی ہیں، بشمول:

a. عدالتی وارنٹ یا حکم: عدالتی وارنٹ یا حکم پر امریکی ڈسٹرکٹ جج یا وفاقی مجسٹریٹ جج نے دستخط کیے ہوتے ہیں اور اس سے یہ یقین کرنے کی امکانی وجہ ظاہر ہوتی ہو کہ کسی فرد نے جرم یا حملے کا ارتکاب کیا ہے۔

b. انتظامی وارنٹ: ایک انتظامی وارنٹ وفاقی امیگریشن حکام کے ذریعے تیار اور جاری کیا جاتا ہے اور وہ وفاقی حکام کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ کسی غیر شہری کو ہٹانے کے لیے یا ہٹانے کی کارروائی کے لیے گرفتار کریں۔[36] یہ عدالتی وارنٹ نہیں ہوتا ہے اور یہ اس بات کا یقین کرنے کی کوئی امکانی وجہ فراہم نہیں کرتا ہے کہ کسی فرد نے جرم یا حملے کا ارتکاب کیا ہے کیونکہ عام اصول کے طور پر، بغیر دستاویز والے فرد کے لیے ریاستہائے متحدہ میں موجود رہنا جرم نہیں ہے۔[37]

c. امیگریشن "ڈیٹینر": امیگریشن ڈیٹینر ایک درخواست ہے، جو عام طور پر وفاقی امیگریشن حکام کی طرف سے مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں کو جاری کی جاتی ہے، تاکہ جب کسی فرد کی رہائی کا وقت مقرر کیا گیا ہو تو اس فرد کو 48 گھنٹے تک حراست میں رکھا جائے - یہ وفاقی حکام کو یہ تعین کرنے کے لیے اضافی وقت فراہم کرتا ہے کہ آیا دیوانی امیگریشن کے نفاذ کی کارروائیوں کو آگے بڑھانے کے لیے اس فرد کو تحویل میں لینا ہے۔[38]

(3) کوئی اور کارروائی کرنے سے پہلے، سپرنٹنڈنٹ اور اسکول ڈسٹرکٹ اٹارنی کو دستاویزی شہادت فراہم کریں، جن کا وہ قانون نافذ کرنے والے ادارے کی درخواست کے تناظر میں جائزہ لیں گے، اور آگے بڑھنے سے پہلے رہنمائی کا انتظار کریں گے؛ اور

(4) طالب علم کے والدین یا سرپرست کو (اگر کوئی ہوں تو) فوری طور پر مطلع کریں الّا یہ کہ صراحتی طور پر (مثال کے طور پر، عدالتی حکم کے ذریعے) منع کیا گیا ہو۔

ہماری 2019 جوائنٹ امیگریشن ایجوکیشن گائیڈنس نے اسکول ڈسٹرکٹ کے فرض کو بھی واضح کیا کہ SRO امیگریشن کے منفی نتائج کے خوف کے بنا بغیر دستاویز والے طلبہ کے اسکول جانے کے حق کو برقرار رکھیں۔[39] ہم اسکول ڈسٹرکٹس کو یاد دلاتے ہیں کہ SRO طلبہ کی امیگریشن کی حیثیت کا تعین کرنے کے لیے ان کو حراست میں نہیں لیں گے یا ان سے پوچھ گچھ نہیں کریں گے۔ چوتھی ترمیم SRO کو کسی طالب علم کو حراست میں لینے یا پوچھ گچھ کرنے سے منع کرتی ہے الّا یہ کہ SRO کو معقول شبہ ہو کہ طالب علم نے اسکول کی پالیسی کی خلاف ورزی کی ہے یا کوئی ایسا غیر قانونی فعل کیا ہے جس سے "اسکول کی حفاظت کی خصوصی ضروریات کو خطرہ لاحق ہے۔"[40] ایسی کارروائیاں صرف اسکول کے عہدیدار کی ہدایت پر ، اور صرف پالیسی کی مشتبہ خلاف ورزی یا غیر قانونی عمل کی تحقیقات کے لیے کی جانی چاہئیں۔[41] طالب علم کے ترک وطن کی حیثیت اسکول کی حفاظت یا اسکول کی پالیسی کو متاثر نہیں کرتی ہے، اور اسکول کے گراؤنڈز پر حراست یا پوچھ گچھ کا کبھی جواز نہیں بنتی ہے۔[42]

درحقیقت، ایسے غیر قانونی طرز عمل، جب کسی طالب علم کی قیاسی نسل، نسب، ملکی بنیاد، شہریت یا ترک وطن کی حیثیت پر پیش گوئی کی جاتی ہے، تو وہ ریاستی آئین اور مختلف ریاستی اور وفاقی شہری حقوق کے قوانین کی بھی خلاف ورزی کر سکتے ہیں۔[43] جو اسکول ڈسٹرکٹس SRO کو ان قانونی تحفظات کی خلاف ورزی کرنے کی اجازت دیتے ہیں وہ اپنے اسکولوں میں SRO کو مناسب طریقے سے تربیت دینے اور ان کی نگرانی کرنے میں ناکام ہونے کی ذمہ داری کا جوکھم اٹھاتے ہیں۔[44]

نیو یارک کے تعلیمی قانون کے تحت، جو اسکول ڈسٹرکٹس SRO کو بحال کرتے ہیں، ان کے کردار اور ذمہ داری کے شعبوں کو باضابطہ طور پر ایک تحریری معاہدہ یا مفاہمت کی یاد داشت (memorandum of understanding, MOU) کے ذریعے متعین کرنا چاہیے جو استفادہ کنندہ کی رائے سے تیار کیا گیا ہو۔[45] ہمارے دفاتر اسکول ڈسٹرکٹس کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ بغیر دستاویز والے طلبہ کے حقوق کے تحفظ کے لیے پالیسیوں اور طریقہ کار کو اپنے معاہدوں یا SRO کے ساتھ مفاہمت کی یاد داشت میں شامل کریں،[46] بشمول:

(1) جو معلومات طالب علم کے ترک وطن کی حیثیت کو ظاہر کر سکتی ہوں ان پر مشتمل طالب علم کے ریکارڈ تک رسائی اور دوبارہ انکشاف کرنے کی SRO کی قابلیت پر واضح طور پر بیان کردہ پابندیاں۔ اس میں یہ شامل ہے کہ آیا SRO "اسکول کے عہدیداران" ہیں جو طلبہ کے ریکارڈ تک رسائی حاصل کرنے کے مستحق ہیں؛

(2) SRO کو طلبہ اور طالب علموں کے فیملی ممبرز سے ان کے ترک وطن کی حیثیت کے بارے میں پوچھ گچھ کرنے سے منع کرنے والی پالیسیاں؛

(3) SRO اور اسکول کے اہلکار کی جانب سے طلبہ یا ان کے فیملی ممبرز کی حقیقی یا قیاسی ترک وطن کی حیثیت کے بارے میں معلومات امیگریشن حکام کے ساتھ شیئر نہ کرنے کا عہد، الّا یہ کہ قانون کی رو سے ایسا کرنے کی ضرورت ہو؛[47]

(4) SRO کو امیگریشن حکام کی درخواست پر طلبہ کو حراست میں لینے، سول امیگریشن وارنٹس کی بنیاد پر گرفتاریاں کرنے، امیگریشن حکام کی جانب سے اطلاع یا منتقلی کی درخواستوں کا جواب دینے، یا بصورت دیگر امیگریشن نافذ کرنے والے مقاصد کے لیے کیمپس کی سہولیات کا استعمال کرنے سے منع کرنے والی پالیسیاں، الّا یہ کہ قانون کی رو سے ایسا کرنے کی ضرورت ہو؛ اور

(5) ایک تقاضا یہ ہے کہ تمام SRO سابقہ حفاظتی اقدامات سے انحراف کرنے سے پہلے سپرنٹنڈنٹ یا دوسرے نامزد اسکول افسر سے مشورہ کریں۔

IV. غنڈہ گردی اور ہراسانی

نیو یارک اور وفاقی قانون دیگر بنیادوں کے ساتھ ساتھ حقیقی یا قیاسی نسل، رنگ، ملکی بنیاد، نسلی جماعت، اور شہریت یا ترک وطن کی حیثیت کی بنیاد پر طلبہ یا ملازمین کے ذریعے ہراساں کرنے اور غنڈہ گردی کرنے سے منع کرتے ہیں۔[48] اسکول ڈسٹرکٹس کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ تمام طلبہ کے لیے وقار سے متعلق ایکٹ (Dignity for All Students Act) کے حوالے سے ہماری ایجنسیوں کی سابقہ رہنمائی اور وسائل سے رجوع کریں تاکہ وہ ہراسانی اور غنڈہ گردی سے پاک اسکول کا ماحول بنانے کے لیے اپنے قانونی فرض کو سمجھ لیں۔[49] ان ذمہ داریوں میں شامل ہیں: ایسے رویے کا جواب دینے کے لیے پالیسیاں تیار کرنا؛ عملہ کو ڈسٹرکٹ کی پالیسیوں پر تربیت دینا اور انہیں ڈسٹرکٹ کے ضابطہ اخلاق میں ضم کرنا؛ طلبہ کو ایسی ہدایات فراہم کرنا جو غنڈہ گردی، ہراسانی اور امتیازی سلوک کی حوصلہ شکنی کرتی ہو ؛ اور SED کو واقعات کی اطلاع دینا۔[50]

اس کے علاوہ، نیو یارک کا قانون کسی شخص یا اس کی پراپرٹی کو کسی شخص کی نسل، رنگ، ملکی بنیاد، شجرہ، صنف، مذہب، عمر، معذوری، یا جنسی رجحان کی وجہ سے تشدد، دھمکیوں یا ہراسانی کے مدنظر نشانہ بنانے سے منع کرتا ہے۔[51] OAG کا نفرت پر مبنی جرائم اور تعصب کی روک تھام کا یونٹ اس قانون کی خلاف ورزیوں کی غیر فوجداری تحقیقات شروع کر سکتا ہے اور اسکول ڈسٹرکٹس کو متعلقہ وسائل فراہم کر سکتا ہے۔[52]

V. طالب علم کے فیملی ممبروں کی حراست یا ملک بدری

طلبہ—ترک وطن کی حیثیت سے قطع نظر—کے والدین، سرپرست، یا دیگر ایسے فیملی ممبرز ہو سکتے ہیں جنہیں حراست میں لیا گیا ہے یا ملک بدر کر دیا گیا ہے۔ اسکول ڈسٹرکٹس کو یہ یقینی بنانے کی ترغیب دی جاتی ہے کہ تمام طلبہ اور ان کی فیملیز تازہ ترین ہنگامی رابطے، بشمول ثانوی ہنگامی رابطے کی معلومات فراہم کریں۔ یہ خاص طور پر اس صورت میں اہم ہو سکتا ہے کہ امیگریشن کا نفاذ والدین یا سرپرست کی دیکھ بھال فراہم کرنے کی صلاحیت کو متاثر کرتا ہے۔ اسکول ڈسٹرکٹس متعلقہ قانونی اور کمیونٹی کے وسائل کے بارے میں معلومات، بشمول ضمیمہ میں فراہم کردہ معلومات طلبہ اور ان کی فیملیز کے ساتھ بھی شیئر کر سکتے ہیں۔

VI. ضمیمہ وسائل

طلبہ اور فیملیز کے لیے گورنر کے دفتر کے وسائل:

- » نیو یارک کا دفتر برائے نیو امریکنز (New York Office of New Americans) کمیونٹی پر مبنی فراہم کنندگان کے اپنے ریاست گیر نیٹ ورک کی معرفت مفت خدمات اور تعاون تک رسائی حاصل کرنے اور انہیں نیویگیٹ کرنے میں تارکین وطن کی اعانت کرتا ہے۔ مزید معلومات کے لیے، https://dos.ny.gov/office-new-americans ملاحظہ کریں۔
- » بے گھری کا سامنا کرنے والے طلبہ کے واسطے وسائل کے لیے، نیو یارک اسٹیٹ کا دفتر برائے اطفال فیملی کی خدمات، مفرور اور بے گھر نوجوان (New York State Office of Children and Family Services, Runaway and Homeless Youth) https://ocfs.ny.gov/programs/youth/rhy پر ملاحظہ کریں۔
- » نسل، رنگ، ملکی بنیاد، صنف، مذہب، عمر، معذوری، جنسی رجحان، یا دیگر تحفظ یافتہ درجہ بندیوں کی بنیاد پر امتیازی سلوک کا سامنا کرنے والے طلبہ اور بالغوں کے وسائل کے لیے، نیو یارک اسٹیٹ کا شعبہ برائے انسانی حقوق (https://dhr.ny.gov/complaint) پر ملاحظہ کریں۔

نیو یارک ریاست محکمہ تعلیم کے وسائل:

- » ریاستی محکمہ تعلیم کے رازداری دفتر سے اس پر رابطہ کریں:
  - » **پتہ:** 89 Washington Avenue, EB 152, Albany, NY, 12234
  - » **فون:** 518-474-0937
  - » ای میل Privacy@nysed.gov
- » یہ الزام لگاتے ہوئے کہ طالب علموں کی ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کا کسی غیر مجاز شخص کے سامنے انکشاف کیا گیا ہے یا ان تک رسائی حاصل کی گئی ہے رازداری کی شکایت درج کروانے کے لیے، نیو یارک اسٹیٹ محکمہ تعلیم، والدین اور طلبہ رازداری کی شکایت دائر کریں، https://www.nysed.gov/data-privacy-security/parents-and-students-file-privacy-complaint پر جائیں۔
- » اس گائیڈنس کے سلسلے میں سوالات کے لیے، NYSED کے آفس آف کاؤنسل سے اس پر رابطہ کریں:
  - » **فون:** 518-474-6400
  - » **ای میل:** legal@nysed.gov

نیو یارک اسٹیٹ کے اٹارنی جنرل کے دفتر کے وسائل:

- » نیو یارک اسٹیٹ کے اٹارنی جنرل کے دفتر کے پاس دیوانی حقوق کی شکایت دائر کرنے کے لیے، ملاحظہ کریں: https://ag.ny.gov/file-complaint/civil-rights
- » نیو یارک اسٹیٹ کے اٹارنی جنرل کے دفتر کے پاس نفرت پر مبنی جرم کی شکایت دائر کرنے کے لیے، ملاحظہ کریں: https://ag.ny.gov/publications/hate-crimes
- » امیگریشن سروسز فراڈ سے احتراز کرنے سے متعلق امیگریشن سے متعلق قانونی کارروائیوں اور وسائل کے لیے اٹارنی یا الحاق یافتہ نمائندوں پر معلومات کے لیے، نیو یارک اسٹیٹ کے اٹارنی جنرل کا دفتر، اپنے حقوق جانیں: امیگریشن سروسز فراڈ، https://ag.ny.gov/publications/immigration-services-fraud ملاحظہ کریں۔
- » اس رہنمائی کے سلسلے میں سوالات کے لیے، نیو یارک اسٹیٹ کے اٹارنی جنرل کا دفتر دیوانی حقوق بیورو سے اس پر رابطہ کریں:
  - » **ای میل:** civil.rights@ag.ny.gov

1. OAG اور SED کی طرف سے جاری شدہ متعلقہ ترک وطن سے متعلق تعلیمی رہنمائی میں شامل ہیں: OAG اور SED، *"محترم دوست"* خط (27 فروری 2017)، https://www.nysed.gov/sites/default/files/oag-sed-letter-ice-2-27-17.pdf پر دستیاب ہے ("2017 جوائنٹ امیگریشن ایجوکیشن گائیڈنس")؛ OAG\ اور SED، *"محترم دوست"* خط (29 اگست 2019)، https://ag.ny.gov/sites/default/files/joint_oag-sed_-_ice_SRO_in_schools_w_ag_signature.pdf *پر دستیاب ہے* ("2019 جوائنٹ امیگریشن ایجوکیشن گائیڈنس")؛ OAG اور SED، *"محترم دوست"* خط (16 فروری 2021)، https://www.nysed.gov/sites/default/files/programs/coronavirus/mckinney-vento-guidance.pdf *پر دستیاب ہے* ("2021 جوائنٹ McKinney-Vento گائیڈنس")؛ OAG اور SED، (اپنے حقوق جانیں اور *"محترم دوست"* خط 28 اگست 2023)، https://ag.ny.gov/sites/default/files/letters/kyr-ed.pdf *پر دستیاب ہے* (" 2023 جوائنٹ انرولمنٹ گائیڈنس")؛ میمورنڈم ، Jhone M. Ebert بنام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ وغیرہ بسلسلہ: ترک وطن سے متعلق حالیہ کارروائیوں کی روشنی میں اسکول میں ہراسانی، غنڈہ گردی اور امتیازی سلوک سے لڑنے کے لیے دستیاب رہنمائی اور وسائل، SED، 27 فروری 2017، جو https://www.p12.nysed.gov/dignityact/documents/dasa-guidance پر دستیاب ہے ("DASA 2017 میمو")۔ *یہ بھی دیکھیں* SED آفس آف کاؤنسل، نئے آنے والے تارکین وطن پر بیان (15 اگست 2023)، https://www.nysed.gov/sites/default/files/programs/bilingual-ed/8-14-23-oc-ltr-re-new-arrivals-a.pdf *پر دستیاب ہے*۔ ایکزیکیٹو آرڈر نمبر 6، 8 اکتوبر 2021، جاری ایکزیکیٹو آرڈر 170 (E.O. 170) 170)، جو اصلاً 15 ستمبر 2017 کو جاری ہوا تھا https://www.governor.ny.gov/executive-order/no-6-continuation-and-expiration-prior-executive-orders پر اور N.Y. Comp *پر دستیاب ہے*۔ کوڈز & R. Regs. (tit ,(.N.Y.C.R.R. 9, § 8.170، بالترتیب۔ E.O. 170 ریاستی افسران اور ملازمین، بشمول قانون نافذ کرنے والے افسران کو کسی فرد کے ترک وطن کی حیثیت کے بار میں استفسار کرنے سے منع کرتا ہے، سوائے اس کے کہ عوامی مراعات کے لیے اہلیت کا تعین کرنے کے لیے ضروری ہو یا قانون کی رو سے مطلوب ہو۔ E.O. 170 ریاستی افسران اور ملازمین، بشمول قانون نافذ کرنے والے افسران کو وفاقی امیگریشن حکام کے سامنے معلومات کا انکشاف کرنے سے بھی منع کرتا ہے الّا یہ کہ قانون کی رو سے مطلوب ہو۔

2. OAG اور SED کے رابطے کی معلومات کے لیے ضمیمہ *دیکھیں*۔

3. N.Y. Educ. Law §§ 3201-02, 3209؛ N.Y. Exec. Law § 296(4).

4. N.Y. Exec. Law § 296(4)؛ 2023 جوائنٹ انرولمنٹ گائیڈنس، *supra* نوٹ 1؛ *یہ بھی دیکھیں* 8 NY.C.R.R. 154-2.1(a) ("ہر اسکول ڈسٹرکٹ انگریزی زبان کے متعلمین کو اسکول ڈسٹرکٹ کی طرف سے پیش کردہ اسکول کے تمام پروگراموں اور خدمات تک مساوی رسائی فراہم کرے گا\[.]")۔

5. *Plyler v. Doe,* 457 U.S. 202 (1982)؛ *یہ بھی دیکھیں* *Hisp. Int. Coal. v. Governor of Ala.,* 691 F.3d 1236, 1247 (11th Cir. 2012) (غیر آئینی طور پر چہرے کے لحاظ سے ایک غیر جانبدارانہ پالیسی کا انعقاد جو "بلا دستاویز بچوں کو اسکول میں داخلہ لینے اور جانے سے نمایاں طور پر روکتی ہے") (citing *Plyler,* 462 U.S.).

6. 2023 جوائنٹ انرولمنٹ گائیڈنس، *supra* نوٹ 1-

7. *Id.;* 8 N.Y.C.R.R. § 100.2(y).

8. 8 N.Y.C.R.R. § 100.2(y)(3)(i)(a). اسکول ڈسٹرکٹس کو ریاستی یا وفاقی تقاضوں کے مطابق ترک وطن کی حیثیت سے متعلقہ معلومات جس حد تک اکٹھی کرنی چاہئیں اس حد تک، انہیں یہ کام طالب علم کے اندراج کے بعد کرنا چاہیے تاکہ اس تجویز سے بچا جائے کہ اس طرح کی معلومات کو اندراج کے تعین میں استعمال کیا جائے گا۔ 2023 جوائنٹ انرولمنٹ گائیڈنس، *supra* نوٹ 1، 2-1 پر۔

9. 2023 جوائنٹ انرولمنٹ گائیڈنس، *supra* نوٹ 1؛ N.Y. Educ. Law § 3209(2)(f)(2); 42 U.S.C. § 11432(g)(3)(C)(i). مندرج رہنے کے لیے، تمام طلبہ کو رجسٹریشن کے 14 دنوں کے اندر تمام مطلوبہ ٹیکوں کی کم از کم پہلی خوراک ضرور موصول ہونی چاہئیں۔ نیو یارک اسٹیٹ محکمہ صحت، *اسکول من ٹیکہ کاری کے تقاضے* (نظر ثانی شدہ اگست 2023)، https://www.health.ny.gov/prevention/immunization/schools/school_vaccines. اگر کسی بچے کو بے گھری "یا رہائش میں عدم استحکام کا سامنا ہو رہا ہے "مامونیتی ٹیکے حاصل کرنے کی ضرورت ہے . . . اندراج کرنے والا اسکول اس بچے یا نوجوان کے والدین یا سرپرست کو، یا (بلا ہمراہی نوجوان کی صورت میں) اس نوجوان کوفوری طور پر مقامی تعلیم ایجنسی کے رابطہ کار کے پاس ریفر کرے گا. . . جو لازمی مامونیتی ٹیکے یا اسکریننگ حاصل کرنے میں اعانت کرے گا . . .[.]" 42 U.S.C. § 11432(g)(3)(C)(iii).

10. 2023 جوائنٹ انرولمنٹ گائیڈنس، *supra* نوٹ 1-

11. 42 U.S.C. § 11431 *etseq.*؛ N.Y. Educ. Law § 3209 *etseq.*

12. 2021 جوائنٹ McKinney-Vento گائیڈنس، *supra* نوٹ 1-

13. *Id.*

14. 8 N.Y.C.R.R. § 100.2(x)(7)(iii)(a)(2); N.Y. Educ. Law § 3209(4)(c); 42 U.S.C. § 11432(e)(3)(E)(i)(III), (g)(6)(A)(i).

15. نیو یارک اسٹیٹ کا تکنیکی و تعلیمی اعانت مرکز برائے بے گھر طلبہ (NYS-TEACHS)، www.nysteachs.org؛ NYS-TEACHS کی ہیلپ لائن: 1-800-388-2014-

16. 20 U.S.C. § 1232g; 34 C.F.R. § 99; N.Y. Educ. Law § 2-d; 8 N.Y.C.R.R. Part 121, § 200.5(e)(2); N.Y. Gen. Mun. Law § 805-a (بلدیہ کے افسران اور ملازمین کو "[ان کی] سرکاری فرائض کی انجام دہی میں. . . حاصل شدہ خفیہ معلومات کا انکشاف" کرنے سے روکنا\[.])۔ خفیہ معلومات کا انکشاف کرنا اخراج کا بھی سبب بن سکتا ہے، دیکھیں، مثلاً، *Appeal of Nelson,* 49 Ed. Dept. Rep., Decision No. 15,964 (Aug. 14, 2009), https://www.counsel.nysed.gov/Decisions/volume49/d15964; *Appeals of Ziegelbauer,* 62 Ed. Dept. Rep., Decision No. 18,143 (Jul. 7 2022), https://www.counsel.nysed.gov/Decisions/volume62/d18143. Cf. 8 U.S.C. § 1373 (عہدیداران سرکاری اداروں کو شہریت یا امیگریشن کی حیثیت سے متعلق معلومات کا اشتراک کرنے، انہیں برقرار رکھنے، یا ان کا تبادلہ کرنے کو منع نہیں کر سکتے یا اس پر پابندی نہیں لگا سکتے ہیں، لیکن اس سے ایسی معلومات کو اثباتی انداز میں اکٹھا کرنے یا ان کا انکشاف کرنے کی جوابدہی تخلیق نہیں کرتے ہیں)۔

17. *دیکھیں عام طور پر* 34 C.F.R. § 99.31.

18. میمورنڈم، Louise DeCandia بنام اسکول ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ، وغیرہ، بسلسلہ: ڈائریکٹری کی معلومات، SED، 7 جون 2023، جو https://www.nysed.gov/sites/default/files/programs/data-privacy-security/directory-guidance-final-june-2023.pdf ("DeCandia Memorandum") *پر دستیاب ہے*۔

19. جیسا کہ 2017 جوائنٹ امیگریشن ایجوکیشن گائیڈنس، *supra* نوٹ 1 میں وضاحت کی گئی ہے، FERPA کے عدم انکشاف کے اصول میں محدود استثناء موجود ہے جیسا کہ قانون کے نفاذ کے ضوابط میں بیان کیا گیا ہے۔ ان استثناؤں میں پر وفاقی حکومت کے صراحتی طور گنتی کے افراد شامل ہیں، لیکن صرف، وفاقی یا ریاستی تعاون یافتہ تعلیمی

پروگراموں کے آڈٹ یا قدر پیمائی کے سلسلے میں، یا ان پروگراموں سے تعلق رکھنے والے وفاقی قانونی تقاضوں کے نفاذ یا ان کی تعمیل کے لیے"، اور ساری PII کا "مزید انکشافات یا دیگر استعمال سے" تحفظ یافتہ ہونا ضروری ہے، 34 C.F.R. § 99.35(a)۔ مزید، ICE یا دیگر وفاقی امیگریشن حکام کی طرف سے تعلیمی ریکارڈز سے طالب علم کی PII تک رسائی حاصل کرنے کی درخواست اس عام اصول میں FERPA کی کسی بھی استثناء کو پورا کرتی نظر نہیں آئے گی کہ والدین یا اہل طالب علم کو فریق ثالث کے سامنے انکشافات کے لیے منظوری دینا ضروری ہے۔

20. جیسا کہ سیکشن III میں وضاحت کی گئی ہے، اسکول کے عہدیداران وفاقی اور مقامی قانون نافذ کرنے والے عہدیداران کو جرح کرنے کے مدنظر طلبہ کو اسکولی ماحول سے باہر نکالنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ اس کے علاوہ، SRO کو امیگریشن کے نفاذ میں وفاقی قانون نافذ کرنے والے عہدیداروں کی اعانت نہیں کرنی چاہیے سوائے اس تنگ اور شاذ و نادر حالات کے جہاں SRO اور ICE کو ملازمت دینے والی کاؤنٹی کے درمیان ایک رسمی معاہدہ ہو جو قانونی طور پر ایسا کرنے کا اختیار فراہم کر رہا ہو۔

21. 2019 جوائنٹ امیگریشن ایجوکیشن گائیڈنس، *supra* نوٹ 1؛ 20 U.S.C. §§ 1232g(b)(2)(A), 1232g(d); 34 C.F.R. §§ 99.30, 99.31(a)(1)(i); U.S. Dep't of Educ., Privacy Technical Assistance Center, *School Resources Officers, School Law Enforcement Units, and the Family Education Rights and Privacy Act (FERPA)*، https://studentprivacy.ed.gov/sites/default/files/resource_document/file/SRO_FAQs.pdf ("SRO اور FERPA دیکھیں") پر دستیاب ہے۔

22. *Id*.

23. 34 C.F.R. §§ 99.31(a)(1)(i)؛ 99.33؛ 2019 جوائنٹ امیگریشن ایجوکیشن گائیڈنس، *supra* نوٹ 1؛ SRO اور FERPA، *supra* نوٹ 21۔

24. *دیکھیں* 2017 اور 2019 جوائنٹ امیگریشن ایجوکیشن گائیڈنس، *supra* نوٹ 1۔

25. SED رازداری دفتر کے رابطے کی معلومات کے لیے ضمیمہ *دیکھیں*۔

26. *دیکھیں* 34 C.F.R. § 99.3 "ڈائریکٹری کی معلومات۔"

27 دیکھیں *id* .

28. DeCandia میمورنڈم، *supra* نوٹ 18؛ 34 C.F.R. § 99.37(d).

29. DeCandia میمورنڈم، *supra* نوٹ 18۔

30. ڈسٹرکٹس پر FERPA کے حقوق کا سالانہ نوٹیفکیشن والدین کو فراہم کرنا لازم ہے۔ یہ نوٹس، جو اسکول ڈسٹرکٹس کی ویب سائٹس پر واضح طور پر پوسٹ کیا جانا چاہیے، لازمی طور پر ڈسٹرکٹ کی کی ڈائرکٹری کی معلومات کی پالیسی کی نشاندہی کرے اور والدین کو ایسی معلومات فراہم کرنے سے آپٹ آؤٹ کرنے کے ان کے حق سے آگاہ کرے۔ 2019 جوائنٹ امیگریشن ایجوکیشن گائیڈنس، *supra* نوٹ 1؛ DeCandia میمورنڈم، supra نوٹ 18؛ 34 C.F.R. §§ 99.37(a), 99.7(a)(3)(iii). اس سے یہ بھی انکشاف ہونا چاہیے کہ اسکول کے کیمپس میں کام کرنے والے افراد کے کن زمروں کو عام طور پر تعلیمی ریکارڈز میں جائز تعلیمی مفادات کے ساتھ اسکول کے عہدیداران مانا جاتا ہے۔ دیکھیں 34 C.F.R. § 99.7(a)(3)(iii)۔

31. جیسے میساچوسٹس کے اٹارنی جنرل کا دفتر "رسائی یا معلومات کے لیے ICE کی درخواستوں پر اسکولوں کے لیے معلومات" https://www.mass.gov/info-details/information-for-schools-on-ice-requests-for-access-or-information *پر دستیاب ہے* (آخری بار رسائی حاصل کی گئی 22 دسمبر 2024)۔

32. SED کے پاس رازداری کی شکایت دائر کرنے سے متعلق معلومات کے لیے ضمیمہ *دیکھیں*۔

33. 2017 اور 2019 جوائنٹ امیگریشن ایجوکیشن گائیڈنس، *supra* نوٹ 1۔

34. دیکھیں *id*.؛ SED کاؤنسل کی رائے 67 (7 مارچ 1952) ("\[پو]لیس حکام کو اسکول کی عمارت میں بچوں کا انٹرویو لینے یا پوس محکمہ کے کاموں کے سلسلے میں اسکول کی سہولیات کا استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے، اور \[تعلیمی] بورڈ کو ایسے مقصد کے لیے بچونکو دستیاب کرانے کا حق نہیں ہے۔ پولیس حکام کو یہ معاملہ براہ راست والدین کے ساتھ اٹھانا چاہیے۔")؛SED کاؤنسل کی رائے 91 (17 جون 1959) ("[قا]نون نافذ کرنے والے کسی بھی قسم کے عہدیداران بچے کو اسکول سے نہیں نکال سکتے ہیں اس حال میں کہ بچے کو جرح کے لیے بچے کے والدین کی اجازت کے بغیر صحیح سے حاضر کیا گیا ہو" اور "نفاذ قانون کے عہدیداران کو والدین کی اجازت کے بغیر اسکول میں کسی طالب علم سے پوچھ تاچھ کرنے کا قانونی حق نہیں ہے۔")؛ یہ بھی دیکھیں SED کاؤنسل کی رائے 148 (23 فروری 1965) ("اسکول کو قانون نافذ کرنے والے افسران یا دوسرے فریقین ثالث کو طلبہ سے پوچھ گچھ کرنے یا انہیں کسی بھی مقصد کے لیے احاطے سے باہر لے جانے کا اختیار دینے کے مقصد سے طلبہ کی تولیت حاصل نہیں ہے"۔) یہ پوزیشن مختلف قوانین، بشمول دیگر، نیو یارک فیملی کورٹ ایکٹ (New York Family Court Act, NYFCA) پر مبنی ہے، جس کا تقاضا ہے کہ پولیس افسر کو اس وقت فوری طور پر بچے کے والدین یا بچے کی دیکھ بھال کے ذمہ دار کسی سے رابطہ کرنے کی ہر معقول کوشش کرنی چاہیے جب بچے کو قانون نافذ کرنے والے اداروں کی تحویل میں لے لیا گیا، اور یہ مزید یہ بتاتا ہے کہ ایسے بچے سے اس وقت تک پوچھ گچھ نہیں کی جا سکتی جب تک کہ اس کے والدین یا سرپرست، اگر موجود ہوں، کو بچے کے حقوق نہ بتا دیے جائیں اور پوچھ گچھ میں شرکت کا موقع نہ فراہم کر دیا جائے۔ N.Y. Fam. Ct. Act § 305.2؛ *دیکھیں* Matter of Jimmy D., 15 N.Y.3d 417 (2010).

35. ایکزیکیٹو آرڈر 170.1، E.O. 170 میں ترمیم *supra* نوٹ 1، اصلاً جاری شدہ 25 اپریل 2018، 9 N.Y.C.R.R. § 8.170.1 پر۔

36. *دیکھیں* امریکی محکمہ برائے ہوم لینڈ سیکیورٹی (DHS)، نمونہ فارم I-200، پردیسی کی گرفتاری کے لیے وارنٹ، https://www.ice.gov/sites/default/files/documents/Document/2017/I-200_SAMPLE.PDF *پر دستیاب ہے*، یا DHS، نمونہ ICE فارم I-205، اخراج/ ملک بدری کا وارنٹ، https://www.ice.gov/sites/default/files/documents/Document/2017/I-205_SAMPLE.PDF *اس پر دستیاب ہے*۔

37. *دیکھیں* *Arizona v. United States,* 567 U.S. 387, 407 (2012) (citation omitted)؛ *یہ بھی دیکھیں* *People ex rel. Wells v. DeMarco,* 88 N.Y.3d 518, 530-31 (2d Dep't 2018).

38. *دیکھیں، جیسے*، DHS، فارم I-247D، امیگریشن ڈیٹینر-درخواست برائے رضاکارانہ کارروائی، https://www.ice.gov/sites/default/files/documents/Document/2016/I-247D.PDF *پر دستیاب ہے*۔ یہ متعین کرنے کے لیے ICE کے لیے ایک چیک باکس کو شامل کرنے کے باوجود کہ "ممکنہ وجہ موجود ہے کہ موضوع ایک ہٹنے والا پردیسی ہے"، یہ یقین کرنے کی ممکنہ وجہ نہیں بنتا کہ کسی فرد نے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

39. 2019 جوائنٹ امیگریشن ایجوکیشن گائیڈنس، *supra* نوٹ 1۔

40. *دیکھیں id.*؛ امریکی آئین میں ترمیم IV؛ *In re Gregory M.,* 82 NY.2d 588, 594 (1993) (یہ کہتے ہوئے کہ طالب علموں کی تلاش اور پوچھ گچھ کے لیے کم "معقول شک" کا معیار صرف اس صورت میں لاگو ہوتا ہے جہاں تلاشی "اسکول کے عہدیداران کی طرف سے اسکول سیکورٹی کی خصوصی ضروریات کے لیے لی جاتی ہے نہ کہ کسی مجرمانہ تفتیشی مقصد کے لیے")؛ *یہ بھی دیکھیں* SED کاؤنسل کی رائے 148 (23 فروری 1965) ("اسکول کے پاس خاص طور پر قانون نافذ کرنے والے افسران یا دوسرے فریق ثالث کو

طالب علموں سے پوچھ گچھ کرنے یا انہیں کسی بھی مقصد کے لیے احاطے سے ہٹانے کا اختیار دینے کے مقصد کے لیے طلبہ کی تحویل نہیں ہے۔")؛ *یہ بھی دیکھیں G.M. ex rel.* *B.M. v. Casalduc,* 982 F. Supp 2d 1235, 1249-50 (D.N.M. 2013) (10th سرکٹ کیسز کو جمع کرنا جس میں کہا گیا ہے کہ SRO اسکول کے عہدیداران کے طور پر تب کام کرتے ہیں جب وہ اسکول کی سیکیورٹی کی حفاظت کے لیے کام کرتے ہیں یا اسکول کے عہدیدار کی ہدایت کے تحت اسکول کی پراپرٹی کو نافذ کرتے ہیں)۔

41. *دیکھیں* 2019 جوائنٹ امیگریشن ایجوکیشن گائیڈنس۔

42. *دیکھیں id.*

43. *دیکھیں*، جیسے، N.Y Const. Art. 1, § 11; NY. N.Y. Exec Law § 296(4); N.Y. Civ. Rights Law § 40-c; Title VI, Civil Rights Act of 1964, Pub. L. No. 88-352, 78 Stat. 252 (1964) (42 U.S.C. § 2000d میں ترمیم کے بطور کوڈ کردہ) ("دیوانی حقوق ایکٹ") ۔

44. *دیکھیں*، جیسے، *Gonzalez ex rel. v. Albuquerque Pub. Schs.,* No. CIV 05-580 JB/WPL, 2006 WL 1305032, at *3 (D.N.M. Jan. 17, 2006) (SRO کے بلا دستاویز طلبہ سے اسکول کے گراؤنڈز پر ان کے ترک وطن کی حیثیت کے بارے میں پوچھ گچھ کے بعد مدعا علیہان کی مساوی تحفظ کے دعوے کو مسترد کرنے کی تحریک کو مسترد کرنا)؛ *Benacquista v. Spratt,* 217 F. Supp 3d 588, 601-02 (N.D.N.Y. 2016) (طالب علم کے اس دعوے کو مسترد کرنے کی تحریک کو مسترد کرنا کہ اسکول ڈسٹرکٹ SRO پر عمل کرنے یا اس پر نگاہ رکھنے میں ناکام رہا)۔

45. N.Y. Educ. Law § 2801-a(10).

46. اسکولوں کو نیویارک سول لبرٹیز یونین سے مشورہ کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے، *اسکولوں اور پولیس کے درمیان مفاہمت کی یادداشت کے لیے سفارشات* (13 دسمبر 2019)، https://www.nyclu.org/uploads/2019/12/mou_recommendations_for_schools_and_police_0.pdf *پر دستیاب ہے*۔

47. ہم تجویز کرتے ہیں کہ اسکول ڈسٹرکٹ کی پالیسیوں میں درج ذیل کے اثر کے لیے زبان شامل ہو: اس پالیسی میں درجر کوئی بھی چیز کسی مقامی ایجنسی کو 8 U.S.C. § 1373 کے مطابق—(i) کسی فرد کی شہریت کے ملک کے سلسلے میں معلومات یا (ii) کسی فرد کے ترک وطن کی حیثیت کا بیان کسی مقامی، ریاست یا وفاقی ایجنسی کو بھیجنے یا اس سے وصول کرنے سے منع نہیں کرتی ہے۔

48. تما طلبہ کے لیے وقار سے متعلق ایکٹ N.Y. Educ. ("DASA"), N.Y. Exec Law §§ 10-18, 801-a, 2801; 8 N.Y.C.R.R. § 100.2; N.Y. Exec Law § 296(4)؛ ٹائٹل VI، دیوانی حقوق ایکٹ، *supra* نوٹ 43۔ یہ تحفظات نہ صرف اسکول کی پراپرٹی پر بلکہ اسکول کے فنکشنز اور آن لائن سائبر غنڈہ گردی کا بھی احاطہ کرتی ہیں۔ N.Y. Educ. Law §§ 11-12.

49. SED، وقار سے متعلق ایکٹ کے وسائل، https://www.nysed.gov/student-support-services/dignity-act-resources *پر دستیاب ہے؛ یہ بھی دیکھیں* 2017 DASA Memo, *supra* note 1.

50. *Id.*; N.Y. Educ. Law §§ 10-18.

51. N.Y. Civ. Rights Law § 79-n.

52. OAG کے نفرت پر مبنی جرائم اور جانبداری کی روک تھام یونٹ کےپاس شکایت دائر کنے سے متعلق معلومات کے لیے ضمیمہ *دیکھیں*۔